۱۶۴۴۶

سعد بن ابی وقاص کا حقیقی چہرہ

تاریخ کے آئینہ میں

www.ketab.ir

تالیف

محمد محسن طبسی

ترجمہ

سید غافر حسن رضوی "چھولسی"

کتاب: سعدبن ابی‌وقاص کاحقیقی چهره، تاریخ کی آئینه مین
مولف: محمد محسن رضوی طبسی
مترجم: سید غافر حسن رضوی «چهولسی»
انتشارات: دلیل ما
چاپ اول: بهار ۱۳۹۳
تیراژ: ۳۰۰۰
چاپ: نگارش
شابک: ۵-۸۹۴-۳۹۷-۹۶۴-۹۷۸
تلفن: ۳۷۷۳۳۴۱۳-۳۷۷۴۴۹۸۸ (۰۲۵)
قم، صندوق پستی: ۱۱۵۳-۳۷۱۳۵
WWW.Dalilema.com
Dalilema@yahoo.com

انتشارات دلیل ما

مراکز پخش:

۱) قم خیابان [illegible] روبروی کوچه ۳۸، پلاک ۷۵۹، فروشگاه دلیل ما، تلفن ۷۷۳۷۰۱۱ ـ ۷۷۳۷۰۰۱
۲) تهران، [illegible] انقلاب، [illegible] فخررازی، فروشگاه دلیل‌ما، پلاک ۶۱، تلفن ۶۶۴۶۴۱۴۱.
۳) مشهد، چهارراه شهدا، ضلع شمالی باغ نادری، کوچه شهید خوراکیان، مجتمع تجاری گنجینه کتاب، طبقه اول، فروشگاه دلیل‌ما، تلفن ۵ ـ ۲۲۳۷۱۱۳

سرشناسه	طبسی، محمدمحسن، ۱۳۱۰ - ۱۳۸۷.
عنوان قراردادی	: سعدبن ابی‌وقاص کاحقیقی چهره / محمدمحسن رضوی‌طبسی ؛ مترجم سیدغافرحسن.
مشخصات نشر	: تهران: دلیل ما، ۱۳۹۳.
مشخصات ظاهری	: ۲۶۸ص.
شابک	: ۵-۸۹۴-۳۹۷-۹۶۴-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی: یادداشت: فیپا	
یادداشت	: اردو.
موضوع	: سعدبن ابی‌وقاص، ۲۳ قبل از هجرت - ۵۵ق.
موضوع	: صحابه -- سرگذشتنامه
موضوع	: اسلام -- تاریخ -- از آغاز تا ۴۱ق.
شناسه افزوده	: رضوی، سیدغافرحسن، مترجم
رده بندی کنگره	: BP۳۳/س۷ط۲۰۴۶ ۱۳۹۳
رده بندی دیویی	: ۲۹۷/۹۴۲
شماره کتابشناسی ملی	: ۳۴۸۵۶۰۱

www.ketab.ir

عرض ناشر

اسلام نے آراء ونظریات میں اختلاف سے منع نہیں کیا ہے بلکہ ایسے اختلافات مذموم ہیں جن سے تنازعے کھڑے ہو جاتے ہیں امت گروہوں میں بٹ جاتی ہے اور اختلاف وتفرقہ پیدا ہوتا ہے لیکن علمی ماحول میں رہ کر علمی گفتگو میں کوئی عیب بھی نہیں ہے تاکہ نوجوان نسل تاریخ اسلام اور تاریخی شخصیات سے آگاہ ہو سکے۔

آج عالم اسلام میں ایک نام نہاد گروہ یہ بات باور کروانے کے درپے ہے کہ صحابہ اور اہل بیت رسولؐ کے درمیان دوستانہ تعلقات تھے اور اصحاب پیغمبرؐ کے درمیان خلافت کے موضوع پر کوئی جنگ وجدال نہیں ہوا جبکہ یہ سب باتیں حقیقت سے بہت دور ہیں اور اس بات کا ثبوت سعد بن ابی وقاص کا وہ رویّہ ہے جو اس نے خلفاء اور بالخصوص امام علیؑ کے زمانے میں اپنایا اور پھر خلافت امیر المؤمنین علیہ السّلام کے زمانہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برحق خلیفہ جانشین کی بیعت کرنے سے انکار کر کے اپنا کردار واضح کر دیا۔

زیر نظر کتاب **((سعد بن ابی وقاص))** عزت مآب محمد [illegible] طبسی مدظلہ کی محققانہ تالیف جس کو برادر عزیز عالیجناب سید غافر حسن رضوی صاحب نے ترجمہ کے سانچے میں ڈھالا۔ خداوند متعال ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور قارئین کرام کو اس کتاب کے مطالعہ سے زیادہ سے زیادہ علمی فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

والسّلام

ناظم حسین اکبر (بانی ادارہ)

www.ketab.ir

فہرست

عرض ناشر ۴

فہرست ۵

مقدمۂ مؤلف ۱۹

حرف دل مترجم ۲۲

پہلا حصہ

سعد بن ابی وقاص، پیغمبر اکرمؐ کے عہد میں

پہلی فصل: ہجرت سے قبل

سعد کا تعارف ۲۵

سعد کا اسلام ۲۷

سعد کا مشغلہ ۲۹

مادر سعد کی ناراضگی ۲۹

اپنی ماں کے ساتھ سعد کی بدسلوکی ۳۰

پہلی بار مشرکین سے سعد کی ملاقات ۳۱

www.ketab.ir

سعد کے ہاتھوں بہائے گئے خون کی عکاسی.......۳۱
اس خون کے بارے میں تحقیق.......۳۱
پہلا اعتراض.......۳۱
دوسرا اعتراض.......۳۲
سعد کا لات وعزیٰ کی قسم کھانا.......۳۳
اس واقعہ کی عکاسی.......۳۴

دوسری فصل: ہجرت کے بعد

ہجرت کے پہلے سال

عقد اخوت.......۳۵
سعد، عبیدہ بن حارث کے گروہ میں.......۳۵
واقعہ کا ردّعمل.......۳۶
واقعہ کی تحقیق.......۳۶
سعد کی ناکامی.......۳۷
سعد اور خبر گیری.......۳۸

ہجرت کے دوسرے سال

حضرت علیؑ کی شادی میں سعد کا کردار.......۳۸
جنگ بدر میں سعد کی موجودگی.......۳۸
سعد کا لالچ، آیۂ نفل کے نزول کا باعث.......۳۹

www.ketab.ir

سعد کا، پیغمبر اسلامؐ پر اعتراض ۴۲
ان دو واقعات کا ردّ عمل ۴۲
اعتراض و جواب ۴۳

ہجرت کے تیسرے سال

سعد جنگ احد میں ۴۴
میدان جنگ میں سعد کا کردار ۴۴
سعد کا میدان جنگ سے فرار ہونا ۴۵
سوال بر اٹھانے والے مقامات ۴۸
سعد کے فرار کی علت ۵۰
سعد کے حق میں پیغمبرؐ کی دعا ۵۰
اس واقعہ کا ردّ عمل ۵۱
اس دعا کی تحقیق ۵۱
حدیث کی سند پر تبصرہ ۵۱
پہلی روایت ۵۲
دوسری روایت ۵۴
تیسری روایت ۵۵
چوتھی روایت ۵۵
روایت کی دلالت پر تبصرہ ۵۶

www.ketab.ir

ہجرت کے چوتھے سال

سعد، آیۂ خمر کے نزول کا باعث ۵۸
اس واقعہ کا ردِ عمل ۶۰

ہجرت کے پانچویں سال

سعد اور جنگ خندق ۶۱

ہجرت کے چھٹے سال

سعد صلح حدیبیہ کے دن ۶۲

ہجرت کے ساتویں سال

پیغمبرؐ کا پیغام، خیبری یہودیوں کے نام ۶۲
سعد اور جنگ خیبر ۶۳

ہجرت کے نویں سال

سعد اور آیۂ نجویٰ ۶۴
روایت پر تبصرہ ۶۵
روایت کی سند پر تبصرہ ۶۵
روایت کی دلالت پر تبصرہ ۶۶

www.ketab.ir

ہجرت کے دسویں سال

سعد کی بیماری ۶۸

سعد، غدیر خم میں ۶۹

مخالفت کرنے والے صحابہ کے حق میں پیغمبر کی بددعا ۷۱

سعد کی خصوصیتیں ۷۲

سعد کا پیغمبر کی بے احترامی کرنا ۷۲

سعد کا مولا علی کی برائی کرنا ۷۳

پیغمبر کا سعد کو اسراف سے روکنا ۷۴

حالت احرام میں سعد کی برائی ۷۴

کیا پیغمبر کو اس بات پر فخر تھا کہ سعد، آپ کے ماموں ہیں؟ ۷۴

روایت کی سند پر تبصرہ ۷۵

روایت کی دلالت پر تبصرہ ۷۸

پہلا اعتراض ۷۸

دوسرا اعتراض ۷۸

تیسرا اعتراض ۷۹

کیا سعد جنتی ہیں؟ ۷۹

روایت کی سند پر تبصرہ ۸۰

پانچوں روایتوں کا ضعف ۸۱

پہلی روایت ۸۱

www.ketab.ir

دوسری اور تیسری روایت...۸۱
چوتھی روایت...۸۲
پانچویں روایت...۸۲
پہلا اعتراض...۸۲
دوسرا اعتراض...۸۳
روایت کی دلالت پر تبصرہ...۸۳
سعد کی خصوصیات...۸۴
فصل کا لب لباب...۸۵

دوسرا حصہ

سعد بن ابی وقاص خلفاء ثلاثہ کے زمانے میں

پہلی فصل: ابوبکر کے زمانے میں

سعد اور سقیفہ کی خلافت...۸۹
ابوبکر کا زمانہ...۹۱
فصل اول کا لب لباب...۹۲

دوسری فصل: خلیفۂ ثانی کے زمانے میں

سعد اور کامیابیاں...۹۳
سعد اور کوفہ...۹۳
سعد اور کوفہ کی تعمیر...۹۳

www.ketab.ir

سعد والی کوفہ.......................۹۴
خلیفہ کے گماشتوں کا سعد کے دروازے کو آگ لگانا.......................۹۴
سعد کا ظلم و ستم.......................۹۵
بخشش و عطا کے مقابل حمد و ثنا.......................۹۶
اہل کوفہ کی شکایت اور سعد کی معزولی.......................۹۷
سعد کی بد دعا.......................۹۸
روایت پر تبصرہ.......................۹۹
سکو کی بیہودہ تاویل.......................۱۰۰
روایت پر تبصرہ.......................۱۰۱
سعد کوفہ سے معزولی کے بعد.......................۱۰۳
سعد کے مال کی تفتیش.......................۱۰۳
سعد کا لالچ.......................۱۰۳
یاددہانی.......................۱۰۵
حکم پیغمبرؐ سے سعد کی سرپیچی.......................۱۰۵
اس روداد کا ردّ عمل.......................۱۰۶
سعد سنت خلیفہ کو نافذ کرنے والے.......................۱۰۶
سعد اور دلخواہ کمیٹی.......................۱۰۷
خلافت سعد کے متعلق خلیفہ کا نظریہ.......................۱۰۹
خلیفہ کی وصیت سعد کے نام.......................۱۱۱
کمیٹی کے افراد سے امام (علیؑ) کا اتمام حجت.......................۱۱۲

www.ketab.ir

عام اتمام حجت ۱۱۲
خاص اتمام حجت ۱۱۳
خاص اتمام حجت میں سعد کا کردار ۱۱۴
بیہودہ تہمت ۱۱۶
سقیفہ میں امامؑ کا سعد پر تبصرہ ۱۱۷
امامؑ کے تبصرہ کا تحقیقی جائزہ ۱۱۷
لفظ "لضغنه" کے بارے میں بحث ۱۱۸
تبصرہ ۱۱۸
پہلا نظریہ ۱۲۱
دوسرا نظریہ ۱۲۲
تیسرا نظریہ ۱۲۳
ابن ابی الحدید اور محقق شوشتری کے دلائل کی وضاحت ۱۲۷
محقق شوشتری کے استدلال کی وضاحت ۱۲۹
تبصرہ ۱۲۹
ابن ابی الحدید کی دلیل پر تبصرہ ۱۲۹
محقق شوشتری کے دلائل پر تبصرہ ۱۳۰
تیسری دلیل پر تبصرہ ۱۳۰
چوتھی دلیل پر تبصرہ ۱۳۱
سرچشمۂ اعتراض ۱۳۲
پانچویں دلیل پر تبصرہ ۱۳۸

www.ketab.ir

اعتراض.......... ۱۴۰
اعتراض کا جواب.......... ۱۴۱
لب لباب.......... ۱۴۱

تیسری فصل: عثمان کے زمانے میں

سعد کا دوبارہ گورنر بنایا جانا.......... ۱۴۵
سعد کی گورنری کے بحال ہونے کا سبب.......... ۱۴۵
ان دونوں نظریات کی سند.......... ۱۴۶
روایتوں پر تبصرہ.......... ۱۴۷
روایت طبری پر تبصرہ.......... ۱۴۷
روایت واقدی پر تبصرہ.......... ۱۴۹
بحث کا نتیجہ.......... ۱۵۰
کوفہ کی گورنری سے معزولی.......... ۱۵۱
سعد کی خودسری، معزولی کا باعث.......... ۱۵۲
سعد کی خودسری، کوفہ میں اختلاف کا سبب.......... ۱۵۳
ان دو واقعات کا ردّ عمل.......... ۱۵۳
سعد کے ذریعے راز کا فاش ہونا.......... ۱۵۴
مذکورہ جملہ کی تحلیل.......... ۱۵۵
امیر المومنین علیؑ کے مقابل سعد کی حیثیت.......... ۱۵۶
سعد مال جمع کرنے کی منزل میں.......... ۱۵۹

www.ketab.ir

سعد بن ابی وقاص

ابن خلدون کی گفتار............۱۶۱
ابن خلدون کے بیان پر تبصرہ............۱۶۲
ابن خلدون کی پہلی دلیل............۱۶۲
ابن خلدون کی دوسری دلیل............۱۶۲
ابن خلدون کی تیسری دلیل............۱۶۲
عثمان کے محاصرہ میں سعد کا کردار............۱۶۳
عثمان کا دفاع اور ان کی حفاظت............۱۶۳
۱۔بلوائیوں کا سعد سے مدد چاہنا............۱۶۳
۲۔جناب عمار کے ساتھ سعد کا برتاؤ............۱۶۴
۳۔موالی کے ساتھ سعد کی تندخوئی............۱۶۵
۴۔امامؑ کی گفتگو، سعد کے ساتھ............۱۶۶
سعد قتل عثمان کے دوران............۱۶۶
قاتلین عثمان کے متعلق سعد کا رویہ............۱۶۸
بحث کا لب لباب............۱۶۹

چوتھی فصل: امیر المومنینؑ کے زمانے میں

لوگوں کے گمشدہ امام کی رہبری............۱۷۱
سعد کی خدمت میں خلافت کا پیش کیا جانا............۱۷۱
روایت کی دلالت پر تبصرہ............۱۷۲
سند روایت پر تبصرہ............۱۷۳

www.ketab.ir

لوگوں کا سعد کی جانب نہ آنا ۱۷۴
امام علیؑ کی بابت سعد کی رفتار ۱۷۴
ا۔امامؑ کی بیعت نہ کرنا ۱۷۴
ابن عبدربہ کا بیان ۱۷۵
روایت پر تبصرہ ۱۷۶
بعض متعصبین کی ناجائز تاویل ۱۷۷
دمیری کا بیان ۱۷۸
ابن خلدون کا بیان ۱۷۹
روایت پر تبصرہ ۱۷۹
۲۔امام علیؑ کی بیعت میں سعد کی تاخیر ۱۸۰
بیعت میں تاخیر کا سبب ۱۸۲
۳۔سعد کا جنگوں میں علیؑ کا ساتھ نہ دینا ۱۸۲
سعد اور جنگ جمل ۱۸۳
سعد اور جنگ صفین ۱۸۴
سعد اور حکمیت ۱۸۸
اس بحث کا لب لباب ۱۸۹
سعد اور جنگ نہروان ۱۹۰
سعد کا بہانہ ۱۹۱
دو نکتے ۱۹۳
سعد کی کنارہ کشی کا سبب، محبت خلافت ۱۹۶

www.ketab.ir

سعد کے حسد کا سبب........۱۹۸
سعد کی کنارہ کشی کا تحقیقی جائزہ........۲۰۲
پیغمبر اسلامؐ کے کلام میں........۲۰۲
مولا علیؑ کے کلام میں........۲۰۲
امام حسنؑ کے کلام میں........۲۰۶
صحابہ کرام کے کلام میں........۲۰۷
سعد کا اظہار ندامت........۲۰۸
متعصب مورخین کے نظریہ پر تبصرہ........۲۰۸
شیعہ علماء کا نظریہ........۲۱۱
سعد کی زبانی علیؑ کے فضائل........۲۱۲
حدیث غدیر........۲۱۲
حدیث منزلت........۲۱۳
حدیث "سدالابواب الا باب علیؑ"........۲۱۶
حدیث "اول من اسلم علیؑ"........۲۱۷
حدیث کساء........۲۱۷
حدیث "من اذیٰ علیاً"........۲۱۸
حدیث علَم، منزلت اور مباہلہ........۲۱۸
بحث کا لب لباب........۲۱۹

www.ketab.ir

تیسرا حصہ

سعد بن ابی وقاص کا انجام

پہلی فصل: معاویہ کی بادشاہت کے دوران

معاویہ کے ہاتھوں پر بیعت.................................۲۲۳
خلیفہ ثانی کی سنتوں کی مخالفت کرنا.................................۲۲۳
معاویہ کے ساتھ رویہ.................................۲۲۵
سعد کے ذریعہ معاویہ کا مذاق اڑایا جانا.................................۲۲۵
معاویہ کے ذریعہ سعد کا مذاق اڑایا جانا.................................۲۲۵
قابل توجہ نکتہ.................................۲۲۹
سعد کو امارت مدینہ کی پیشکش.................................۲۳۰
قبول یا تردید؟.................................۲۳۰

دوسری فصل: سعد کا انجام کار

سعد کی وفات.................................۲۳۱
سعد کی وفات کا سبب.................................۱۳۲
مروان کا نماز جنازہ پڑھانا.................................۱۳۳
اولاد حاسد.................................۱۳۳
محمد بن سعد.................................۲۳۴
عمر بن سعد.................................۲۳۴
حسن ختام.................................۲۳۷

www.ketab.ir

خلاصہ......۲۳۹
لب لباب......۲۳۹
حرف آخر......۲۴۳
منابع وماخذ......۲۴۵

☆☆☆

www.ketab.ir

مقدمۂ مؤلف

فارسی کا مشہور محاورہ ہے: "عمارت های بزرگ را از سایه شان و مردان بزرگ را از تعداد دشمنان شان می توان شناخت"

یعنی بڑی عمارتوں کو ان کے سائے کے ذریعہ اور بڑی شخصیتوں کو ان کے دشمنوں کی تعداد کے ذریعہ پہچانا جاسکتا ہے۔

ائمہ معصومینؑ کی معرفت حاصل کرنے کا بھی ایک بہترین ذریعہ ان ہستیوں کے دشمنوں کی شناخت ہے چونکہ ان کے دشمنوں کی حقیقت جاننے کے بعد معصوم اماموں کی ایک حد تک معرفت حاصل ہو جائے گی۔

ہمارے مولا و آقا حضرت علی علیہ السلام جو جبین عالمین پر غازہ کی مانند نمایاں ہیں آپؑ کی ذات گرامی بھی دشمنوں کے وجود سے محفوظ نہ رہ سکی اور ہر شخص نے اپنی استطاعت کے مطابق حضرتؑ سے دشمنی نبھائی، آپ کے دشمنوں میں سے ایک انتہائی شدید دشمن "سعد بن ابی وقاص" نامی شخص تھا جس کا تذکرہ مختلف کتابوں میں مرقوم ہے۔

البتہ اس عنوان کے تحت کتابیں بہت کم ہیں کہ جن میں سعد بن ابی وقاص کے کردار کو پیغمبرؐ، خلفاء اور مولا علیؑ کی نسبت آشکار کیا گیا ہو، اور مصنفوں کے جس گروہ نے غیر مستقل طور پر سعد کا تذکرہ کیا ہے وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے صحابہ کی مدح سرائی کی ہے، انہوں نے بھی اپنے مخصوص معیار کے مطابق سعد کی زندگی کے بعض گوشوں کی جانب اشارہ کیا ہے اور بہت بڑا سورما، بہادر اور ان لوگوں میں شمار کیا ہے جنھیں جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

www.ketab.ir

لیکن بہت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ جب ہم تاریخی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو حقیقت سامنے آجاتی ہے اور صحابہ کے مداحوں کے خودساختہ فضائل سے پردہ اٹھ جاتا ہے۔

اس نوشتہ کا مقصد، اہل سنت کی مشہور و معتبر کتابوں کے ذریعہ سعد بن ابی وقاص کی زندگی کو بیان کرنا ہے۔

سعد کی زندگی میں بہت سے نشیب و فراز پائے جاتے ہیں، بالخصوص مولا علیؑ سے اختلاف بالکل عیاں ہے، اور شاید اصحاب کے مداحوں کا سعد کی زندگی کے بعض پہلوؤں کو بیان کرنے کا بھی یہ مقصد ہو کہ مولا علیؑ کے ساتھ اختلاف نمایاں نہ ہو اس لئے کہ سعد قتل عثمان کے بعد خلافت کا دعویٰ کر بیٹھے تھے اور مولا علیؑ سے روگرداں ہو گئے تھے۔

چند لطیف نکتے

۱۔ جیسا کہ بیان کیا گیا کہ اس نوشتہ کا اصلی مقصد؛ اہل سنت کی معتبر کتابوں سے زندگانی سعد کی حقیقی عکاسی کرنا ہے۔

۲۔ اس کتاب کے تمام مطالب اہل سنت کی معتبر تاریخی، حدیثی، تفسیری و رجالی کتابوں سے لئے گئے ہیں۔

۳۔ بعض ایسے حادثے جن کو سنی کتابوں نے مکمل طور پر بیان نہیں کیا، ان میں شیعہ کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔

۴۔ یہ نوشتہ تین حصوں پر مشتمل ہے: الف) سعد پیغمبر اسلامؐ کے زمانہ میں، ب) سعد خلفاء کے دور میں، ج) سعد کا انجام۔

میں بندۂ حقیر سراپا تقصیر آیۃ اللہ ہادی معرفت، آیۃ اللہ غلام رضا، حجۃ الاسلام

www.ketab.ir

مہدی پیشوائی، جوادسلیمانی، علامہ نجم الدین طبسی جیسی ہستیوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھ حقیر کی زحمت کو سراہا، تنقید کی اور اشاعت میں تعاون بھی کیا۔

چونکہ یہ بالکل نیا کام چھیڑا گیا ہے لہٰذا یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ یہ نوشتہ غلطیوں سے محفوظ ہے بلکہ میں آپ حضرات کی تنقید کا پر جوش استقبال کروں گا۔

خداوند عالم سے دعا گو ہوں کہ ہمیں پیغمبر اکرمؐ اور ان کے خاندان پاک کی معرفت عطا فرما! اور مذہب اہل بیت علیہم السلام کی اشاعت میں گامزن فرما۔

محمد محسن طبسی

۱۳۸۵ شمسی

☆☆☆

www.ketab.ir

حرف دل مترجم

لَاحَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلابِاللّٰه الْعَلِیِّ الْعَظِیمُ، اَعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّیطَانِ اللّعِیْن الرَّجِیمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمُ، اَلسَّلَام عَلیٰ اَهْلِه وَالصَّلَاةُ عَلیٰ اَهْلِهَا وَاللّعْنَةُ عَلیٰ اَهْلِهَا، اَمَّا بَعْد:

مؤلف محترم کے قول کے مطابق، اس موضوع پر یہ نئی کتاب منظر عام پر آرہی ہے لہٰذا اس میں کوتاہیوں کا پایا جانا کوئی تعجب خیز بات نہیں، میں بصد ادب ملتمس ہوں کہ آپ حضرات اس کتاب کو تنقیدی نگاہ سے پڑھیں اور بندۂ حقیر سراپا تقصیر کو اپنا بھائی سمجھ کر اپنے مفید مشوروں سے نوازیں، میں آپ کی تنقید کو داد تحسین سے تعبیر کروں گا چونکہ معصومین علیہم السلام کے اقوال زریں کے مدنظر: "اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ" مومن مومن کا آئینہ ہوتا ہے اور آئینہ کی صفت یہ ہوتی ہے کہ وہ تمام دھبوں کو آشکار کر دیتا ہے اور جب تک آئینہ میں نہ دیکھا جاتا وہ داغ دھبّے چہرہ پر باقی رہتے ہیں۔

چونکہ اس موضوع کے تحت ابھی تک میری نظروں سے کوئی مستقل کتاب نہیں گزری لہٰذا میں نے سوچا کہ اس کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا جائے تاکہ ہمارے تمام اعزاء و اقارب بھی مستفیض ہو سکیں، اور ان کے لئے کچھ پوشیدہ نکتے ظاہر ہو جائیں، آخر کلام میں برادر عزیز مولانا سید شاہد جمال رضوی صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انھوں نے اس ترجمہ میں حقیر کی بہترین رہنمائی فرمائی۔

طالب دعا: سید غافر حسن رضوی

www.ketab.ir